

## خطبہ رجیعہ

بیشک میرے لئے دنیا میں بار بار آنا اور رجعت کرنا ہے۔ میں صاحب رجعات و کرات ہوں میں حملوں والاسزاؤں والافتخروں والا اور عجیب و غریب دنیوں والا ہوں۔ میں رہ تلع کفر کو ڈھانے والا آہنی سینگ ہوں میں بندۂ خدا اور برادر رسول خدا، ہوں میں خدا کا امین اور خزانہ دار ہوں اور اس کے رازوں کا محفوظ صندوق ہوں۔ میں حجاب خدا و جہ خدا، صراط خدا،

إِنَّ فِي الْكُرَّةِ بَعْدَ الْكُرَّةِ وَالرَّجْعَةِ  
بَعْدَ الرَّجْعَةِ وَأَنَا صَاحِبُ  
الرَّجْعَاتِ وَالْكَرَّاتِ وَمَصَاحِبُ  
السُّؤَالَاتِ وَنِعْمَتِ دَالِدِ دَلَالَتِ  
الْعَجَائِبِ وَأَنَا قَرْنٌ مِنْ حَدِيدِ  
وَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو رَسُولِ اللَّهِ  
وَأَنَا أَمِينُ اللَّهِ وَخَازِنُهُ وَغَيْبَتِهِ

اور اس کی میزان ہوں میں ہی مخلوق کو خدا کی طرف  
 جمع کرنے والا ہوں میں وہی کلمہ خدا ہوں جس کے ذریعہ  
 ہر متفرق چیز اکٹھی اور ہر اکٹھی چیز متفرق ہو جاتی ہے میں  
 خدا کے اسمائے حسنیٰ عالی مرتبہ امثال اور بڑی نشانیوں کا  
 مظہر ہوں۔ اہل جنت کو جنت میں اور اہل نار کو جہنم میں  
 داخل کروں گا۔ اہل جنت کی تزویج اور اہل نار پر عذاب  
 کرنا میرے ہی ذمہ ہے اور تمام مخلوق کی بازگشت میری  
 ہی طرف ہوگی اور میری ہی طرف ہر امر بعد تقضائے الہی  
 رجوع ہوتا ہے اور ساری خلق کا حساب میرے ہی ذمہ  
 ہے۔ میں ہی نیکیاں بخشنے والا ہوں اور اعراف کی طرف  
 پکارنے والا ہوں میں ہی آفتاب کو واپس کرنے والا  
 ہوں۔ میں ہی دابۃ الارض ہوں۔ اور میں ہی جہنم کا تقسیم  
 کرنے والا ہوں۔ میں ہی خازن بہشت ہوں اور صاحب  
 اعراف ہوں میں امیر المؤمنین اور منفقین کا یسر ہے،  
 سابقین کی نشانی، ناطقین کی زبان، خاتم الوصیین اور وارث  
 انبیین اور پروردگار عالم کا خلیفہ ہوں میں اپنے رب کا  
 صراط مستقیم اور تمام اہل سموات و زمین اور جو کچھ  
 ان کے درمیان ہے سب پر اللہ تعالیٰ کی محبت  
 ہوں۔ میں وہ ہوں کہ اللہ نے ابتدائے خلقت کے  
 وقت تم پر احتجاج و اتمام حجت کیا اور میں ہی یوم  
 قیامت کا شاہد ہوں میں علم منایا، بلا یا، تقضایا اور فصل  
 الخطاب

اور علم انساب جانتا ہوں۔ میں ہی تمام نبیوں کی مخفی  
 نشانیوں کا محافظ ہوں۔ میں ہی صاحب عصا سیم ہوں  
 میں ہی ہوں جس کے لئے بادل، برق، گرج، تاریکیاں،

سیرہ و حجابہ و رجہہ و صراطہ  
 و میزانہ و انا المحشر ائی اللہ و انا  
 کلمۃ اللہ الیٰتی یجمع بہا المتفرق ویفترق  
 بہا المجمع و انا اسماء اللہ الحئی و  
 امثاله العلویا و آیاتہ الکریمی و انا  
 صاحب الجنۃ و النار اسکن اهل  
 الجنۃ و اهل النار النار و ائی تزویج  
 اهل الجنۃ و ائی عذاب اهل النار  
 و ائی آیات المخلوق جمیعاً و انا الماب  
 الذی یوب الیہ کل شیء بعد  
 القضاء و ائی حساب المخلوق جمیعاً  
 و انا صاحب المحسات و انا المؤذن  
 علی الاعراف و انا بارز لشمس  
 و انا دابۃ الارض و انا قسیم النار  
 و انا خازن الجنان و صاحب الاعراف  
 و انا امیر المؤمنین و یعسوب المتقین و  
 آیتہ السابقین و لسان الناطقین  
 و خاتم الوصیین و لسان و وارث  
 و النبیین و خلیفۃ رب العالمین  
 و صراط ربی المستقیم و قسطاسہ  
 و المحبۃ علی اهل السموات و  
 الارضیین و ما فیہما و بینہما و انا  
 الذی اخرج اللہ بہ علیکم فی  
 ابتداء خلقکم و انا استاهد  
 یوم الدین۔ و انا الذی علمت علم

أَنَا يَا دَالِيَا وَالْقَضَا يَا وَفَّيَا  
 الْخَطَابِ وَالْأَنْسَابِ وَاسْتَحْفَلْتُ آيَاتِ  
 النَّبِيِّ الْمُنْفِيَةِ الْمُسْتَحْفِظِينَ وَ أَنَا  
 صَاحِبُ الْعَصَاءِ وَالْمِيسُومِ وَأَنَا الَّذِي  
 سَخَّرْتُ لِي السَّحَابَ وَالرَّغَدَ وَالسَّبَّحَ  
 وَالظُّلْمَ وَالنَّوَارَ وَالرِّيَّاحَ  
 وَالْجِبَالَ وَالْمَجَارَ وَالنَّجْمَ وَالشَّمْسَ  
 وَالْقَمَرَ وَأَنَا الْقَرْنُ الْحَدِيدُ وَأَنَا  
 فَارُوقُ الْأُمَّةِ وَأَنَا الْحَاوِي وَأَنَا الَّذِي  
 أَحْصَيْتُ كُلَّ شَيْءٍ عِنْدَ أَعْلَمِهِ  
 اللَّهُ الَّذِي أَدْرَجْتَهُ فِي سِرِّهِ  
 الَّذِي أَسْرَهُ إِلَيَّ مُحَمَّدٌ وَ  
 أَسْرَهُ النَّبِيِّ إِلَيَّ وَأَنَا الَّذِي أَخْلَجْتَنِي  
 رَبِّي اسْمُهُ وَكَلِمَتُهُ وَحِكْمَتُهُ وَعِلْمُهُ  
 وَرَهْمَتُهُ - يَا مَعْشَرَ النَّاسِ سَلُونِي  
 قَبْلَ أَنْ تَلْفَقُوا دَفْنِي - قِيلَ اللَّهُمَّ  
 إِنِّي أَشْهَدُكَ وَأَسْتَعِدُّ بِكَ عَلَيْهِمْ  
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ  
 الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مُتَّبِعِينَ -  
 أَمْرًا هُ

ردشیاں، ہو ایں، پہاڑ، سمندر، ستارے، آفتاب  
 اور ماہتاب سحر کر دیئے گئے ہیں قوت خدا کے  
 آہنی سینگ ہوں۔ اور میں ناروق است ہوں۔  
 یعنی مجھ ہی سے حق و باطل میں تمیز ہوتی ہے۔ یہ  
 ہی مخلوق کہ اللہ کی طرف ہٹانے والا ہوں میر  
 ہی وہ ہوں جس نے ہر شے، کو گن گن کر اس  
 ذریعہ جو خدا نے مجھ میں ددیعت کیا ہے  
 اور اس راز قدرت کے ذریعہ جو اس نے محمد  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچایا اور نبی  
 نے مجھ کو پہنچایا احصا کیا ہے۔ میں ہی وہ  
 ہوں جسے خدا نے اپنا نام، اپنا کلمہ اپنی  
 حکمت اور اپنا علم و نہم عطا فرمایا۔  
 اے لوگو! سوال کرو مجھ سے قبل آ  
 کے کہ مجھے نہ پاؤ خدا دنیا میں تجھ کو ان پر  
 گواہ بناتا ہوں اور تجھ ہی سے مدد چاہت  
 ہوں کوئی قوت و طاقت نہیں ہے سوائے  
 اس خدا سے علی و عظیم کے اور ہم آ  
 کی حمد کرتے ہیں اور اس کے حکم کا  
 اتباع کرتے ہیں۔  
 (بخاری الانوار ج ۱۳)

نوٹ: اس خطبہ کی شرح بخاری الانوار جلد ۳ باب الرجعت میں ملاحظہ فرمائیں تو واضح ہوگا کہ اس میں کیسے کیسے صاف ایمانیہ اور  
 حقائق نورانیہ مذکور ہیں۔